

۴۔ شرح : عشق کی دیوانگی نے ہمارا جو حال کر رکھا ہے، خدا کے لیے اس کی داد دیجیے۔ یہ کتنا عجیب معاملہ ہے کہ محبوب کو خط لکھ کر قاصد کے حوالے کر دیتے ہیں، لیکن بتیابی و اضطراب میں قاصد سے پہلے محبوب کے دروازے پر پہنچ جاتے ہیں۔

یہ کرشمہ محبت کی دیوانگی کا ہے۔ دیوانگی کا تقاضا ہی یہ ہے کہ جو حرکت ہو وہ عقل و فہم سے عاری ہو۔ اب ظاہر ہے کہ خط لکھ کر نامہ بر کے ہاتھ بھیج دیا تو خود محبوب کے پاس دوڑے جانے کی کیا ضرورت ہے؟ اسے نہ بھولیے، یہ جنونِ شوق ہے اور حق یہ ہے کہ جنون کے جو مظاہر بیان ہوئے، وہ مرزا غالب ہی بیان کر سکتے تھے۔

۵۔ لغات۔ طرہ ہائے خم بہ خم : پیچ در پیچ زلفیں، تابدارگیوں۔  
”تمہارے آگے آئے“ بددعا ہے، مثلاً عموماً کہتے ہیں : ”جو کچھ تم نے کیا ہے، وہ تمہارے آگے آئے۔“

شرح : اے محبوب کی پیچ در پیچ زلفو! ہم نے تمہارے لیے عمر بھر جو پریشانیاں اٹھائی ہیں، خدا کرے، وہ سب تمہارے آگے آئیں، یعنی تم ہمیشہ پریشان رہو۔

دیکھیے۔ بظاہر بددعا دی، لیکن زلفِ محبوب کے لیے اس سے بہتر دعا کیا ہو سکتی ہے کہ وہ ہمیشہ پریشان رہے، کیونکہ پریشانی زلف کی سب سے بڑی خوبی اور سب سے بڑا حسن ہے۔

۶۔ لغات۔ زعم : گمان۔

شرح : دل اور جگر میں خون کی ایک لہر تڑپ رہی ہے، جسے ہم پیشتر اپنے گمان میں سانس سمجھے ہوئے تھے۔

مطلب یہ کہ ہمارے سینے میں سانس نہیں، بلکہ خون کی ایک لہر ہے جو اسی طرح پھر رہی ہے، جس طرح پرندہ پر پھڑپھڑاتا ہے۔